Examiners' Report
June 2014

GCE Urdu 6UR04 01

ALWAYS LEARNING

Edexcel and BTEC Qualifications

Edexcel and BTEC qualifications come from Pearson, the UK's largest awarding body. We provide a wide range of qualifications including academic, vocational, occupational and specific programmes for employers. For further information visit our qualifications websites at www.edexcel.com or www.btec.co.uk.

Alternatively, you can get in touch with us using the details on our contact us page at www.edexcel.com/contactus.

ResultsPlus

Giving you insight to inform next steps

ResultsPlus is Pearson's free online service giving instant and detailed analysis of your students' exam results.

- See students' scores for every exam question.
- Understand how your students' performance compares with class and national averages.
- Identify potential topics, skills and types of question where students may need to develop their learning further.

For more information on ResultsPlus, or to log in, visit www.edexcel.com/resultsplus. Your exams officer will be able to set up your ResultsPlus account in minutes via Edexcel Online.

Pearson: helping people progress, everywhere

Pearson aspires to be the world's leading learning company. Our aim is to help everyone progress in their lives through education. We believe in every kind of learning, for all kinds of people, wherever they are in the world. We've been involved in education for over 150 years, and by working across 70 countries, in 100 languages, we have built an international reputation for our commitment to high standards and raising achievement through innovation in education. Find out more about how we can help you and your students at: www.pearson.com/uk.

June 2014

Publications Code UA040200

All the material in this publication is copyright
© Pearson Education Ltd 2014

Introduction

In section B, there were three questions based on creative essays and four questions based on discursive essays. In the creative essays, Q02a and Q02b were the most popular questions. In the discursive essay Q02d was the most popular question. Candidates who attempted these questions scored either full or high marks.

In section C, there were four research-based essay questions, and the most popular was Q03d. The vast majority of candidates attempted this question and scored highly. The least chosen questions in this section were Q03b and Q03c.

Question (1)

The translation was attempted well for most of the paragraph, however there were some more challenging parts that were translated correctly into Urdu by a very few candidates. These were the words 'Our planet Earth', 'environment' and 'climate'. These were written in Urdu script as they were. The words 'climate and environment' were not translated by the majority of candidates because they wrote 'mausam' for both. Very few candidates used the words 'mahau'l and 'aab-o-havaa' correctly, hence they failed to achieve marks for these parts.

This question was based on translation. Candidates were required to transfer the meaning into Urdu.

سائنس نے انسانی زندگی میں بہت سی آسائشیں لے کے آئی ہے۔ ہمارا سیارہ
کام اور رہائش کے لیے۔
زمین ایک بہت ہی بہتر اور بہت آرام دہ جگہ ہے لوگوں کے
ابھی تک ہم اپنے ماحول کو پورے یا اچھے طریقے سے سنبھال نہیں پائے ہیں
موسم ہمارے ماحول کا ایک اہم حصہ ہے۔ یہ لوگوں پر بہت اثر کرتا ہے ان
کے رہن سہن پر اور ان کی نوکری پر۔ پاکستان میں بہت سی مختلف اقسام
کے موسم ہیں۔ موسم کی بھی منفردگی ہے جو اثر کرتی ہے لوگوں کی طور
پاکستان کے مختلف علاقوں میں رہنے والے لوگوں
کے کام پر اور ان کے طور طریقوں پر۔

ResultsPlus
Examiner Comments

The attached clip is a very good example of translation.

The candidate scored 9 marks, losing one mark for the word 'climate' that has been used a few times in the translation.

ResultsPlus
Examiner Tip

Candidates should read the text properly and try to translate each and every word from the text into Urdu.

Candidates should not use English words in their translation, to avoid deduction of marks.

Question 2 (a)

This question was attempted by very few candidates and had mixed responses, from across the mark range. Some candidates wrote about a wedding, but others wrote about parties and how they got dressed to go to a friend's birthday party.

Most candidates scored reasonable marks, depending on their imagination and the quality of language.

This is an example of Q2 (b), to test the ability of candidate to write a creative essay.

یہ عورت بہت خوبصورت ہے اور یہ عورت نے اچھا بہت کھولتی تھی اس
کی شادی سے پہلے: ان کی سسرالیوں کے ساتھ عملہ کھیل تھی بہت مزا کرتے
تھے ماں اس سے بہت محبت تھے اور پھر ان کے تو محبت کرتے تھے
لیکن جب اس کا شادی ہو گیا۔ اس وقت اس عورت کے لئے
زخمی نکل گئی۔ اس لیے اس کا شوہر بہت کم پڑھے آدمی
ہے اور اس بہت ظالم نافرمان اور اس کے پاس دین نہیں ہے۔ اور
یہ خوبصورت لڑکی وہ بہت نماز پڑھتی ہے اور اس کے بہت شرم
اور حیا ہے۔ اس ظالم شوہر نے اس عورت کو ایک دم
نہیں دی۔ اس نے اس کو مار نے تھے۔ اور وہ کمینہ چلا گیا سوتا
تھے اور یہ لڑکی جو معصوم ہے اس کے خوبصورت چہرا پر
بہت زخمی آئے تھے۔ اور اس کا خوبصورت چہرا بگڑ ہوجاتا تھا

اور بچہ کم سے بخت نے تم پر کچھ لیپٹ آج تھا اور اس
کے لڑکے نہیں مرنے تھے. اور اس کو کھانے چیز اس کو کھلانے
نہیں تھا. اور اس سے قریب نہیں آتا تھا. اور یہ معصوم
لڑکی کچھ رونے تھے اور اور باو لوگوں کے وہ آدمی اس کو
ستاتے تھے یہاں وہ بادشاہ تھے اور اطاعت کرتے
تھے. اور پھر دی مانگتا ہے. پہلی بچہ کے آج قطیب نے بیان
سمارے تھا شادی کے بارے میں اور بیوی کے حقوق کا اور وہ بہت نفرت
ہے اور اس نے رہ بہت رہا اور وہ ٹھیک کیا اور پھر وہ گھر واپس گیا
اور وہ معصوم لڑکی وہاں بیٹھا رہے تھے وہاں رہتے ہوئے اور اس نے دیکھا
اور وہ آدمی نے اپنے دونوں زانوں پر بیٹھا کہ اس عورت سے کہا کہ
میرے دوا میں ظالم تھا اور آج میں معافی چاہتا ہوں اور میں کبھی یہ
نہیں کروں گا. اور یہ دونوں اس کے بعد بہت خوشی تھی

ResultsPlus
Examiner Comments

This example is not a good creative essay. The candidate is not able to understand, organise and develop his answer and the communication is impaired at times by basic errors.

The candidate scores 16 marks out of 45.

Question 2 (b)

Most of the candidates chose to continue with the story written in Q02b. This appeared to be an easier alternative to other questions for students. However, what the students did not seem to realise is that a great deal of imagination is required to gain high marks, in contrast to the discursive questions.

Candidates who followed the rubric and so continued the passage, and wrote a story with appropriate use of language, understanding and development, scored high marks.

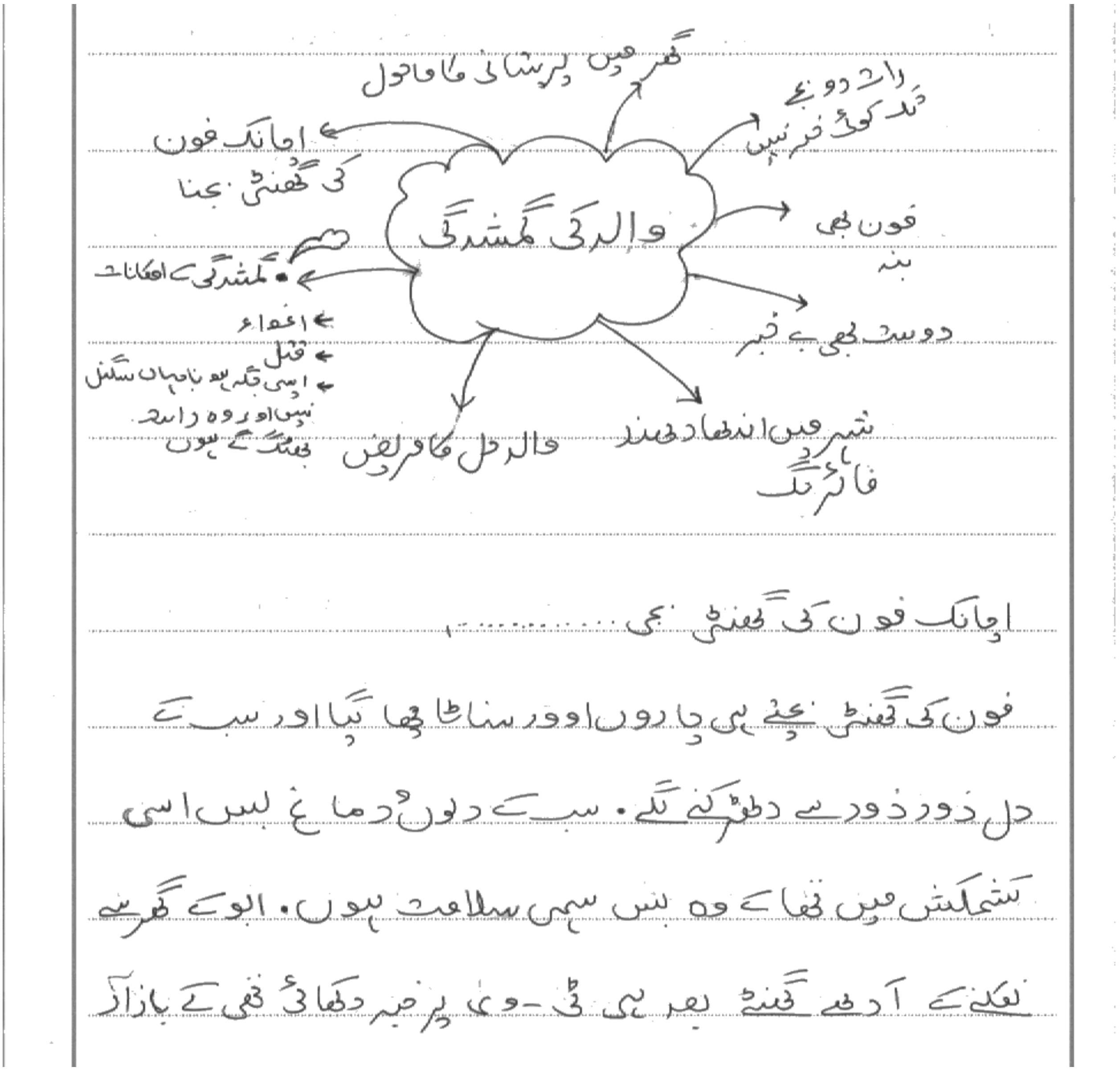

میں نامعلوم افراد نے بے تحاشا فائرنگ کی اور فرار ہو گئے اور اسی دوران پولیس نے جب ان پر فائرنگ کی نوجوان کا ایک بندہ زخمی ہو گیا۔ معاملہ بہت گرم تھا اور منٹوں میں وہاں لوگوں کی بھیڑ جمع ہو گئی۔ بھیڑ کے جمع ہوتے ہی دہشت گردوں نے بھیڑ کا فائدہ اٹھایا اور اور بھیڑ میں خودکش حملہ کر دیا۔ خودکش حملے کی وجہ نوجوان کے ساتھی کو مارنے کی تھی تاکہ پولیس اس سے معلومات نہ حاصل کر سکے لیکن اس حملے کی اور معصوموں کی بھی جان لے لی۔ اس کے علاوہ والد صاحب دل کے مریض بھی تھے۔ ٹی وی پر ہی شور شرابا اور خون دیکھ کر ان کی طبیعت خراب ہو جاتی تھی اور اگر خدانخواستہ وہ شہر بازار میں تھے نوجوان کی طبیعت کا اور بھی خراب ہونے کا اندیشہ تھا۔ دل کی بیماری کے ساتھ ساتھ والد صاحب کو استھما بھی تھا اور اکثر اوقات ان کو پمپ کی ضرورت پڑ جاتی تھی لیکن آج تو وہ پمپ بھی ساتھ نہیں لے کر گئے تھے۔ ابو جان کی پانچ گھنٹے کی گمشدگی میں ان کی بیماریاں مطب

بھی ساتھ نہ دے کر جانا اکھڑا اور اوپر سے بازار میں خودکش حملے نے ہم
سب کی جان کو پلک میں اٹکا کر رکھا ہوا تھا اور ایسے میں رات کے دو
بجے گھنٹی بجنا جیسے ایک لمحے کے لیے جان ہی نکل گئی ہو۔ مجھے فون
اٹھاتے وقت بہت ڈر لگ رہا تھا کیونکہ میں فون اٹھا کر ابو
کی سلامتی کی خبر سننا چاہتی تھی اور کچھ نہیں۔ فون صرف دو قدم
کے فاصلے پر تھا لیکن بدن میں جیسے جان ہی نہیں رہی۔ فون کی
طرف بڑھتے ہی میرے ہاتھ کانپنے لگے۔ فون اٹھایا تو شہر کے
اسپتال سے فون تھا۔ اسپتال کا نام سنتے ہی جیسے میرے پاؤں تلے سے
زمین کھسک گئی ہو۔ نرس کی بات سنتے ہی فون میرے ہاتھ
سے گر گیا اور لمحے کے لیے تو مجھے سکتا جاری ہو گیا۔ امی اور بہن بھائیوں
نے چاروں طرف سے گھیر لیا اور میں بے ہوش ہو گئی۔ بھائی نے میرے
منہ پر پانی ڈالا اور مجھے ہوش آیا اور اٹھتے ہی میں ماں کے گلے سے
لگ کے رونے لگی اور روتے روتے انہیں بتایا کہ اسپتال میں لاش
کی شناخت کے لیے بلایا ہے۔ گھر میں ماتم چھا گیا۔ اس سب میں

بھائی نے عقل مندی کا مظاہرہ کیا اور ہم سب کو چپ کرایا اور اسپتال لے گیا۔
اسپتال پہنچ کر ہمیں تین لاشیں دکھائی گئی جس میں سے ایک ہمارے والد
کی تھی۔ لاشوں کی شناخت کے لئے بھائی اکیلے کرنے گیا اور خوشی خوشی لوٹ کر آیا کیونکہ
اسے وہ لاش ابو کی نہیں تھی یہ سن کر ہمیں بھی حوصلہ ہوا لیکن
پریشانی ابھی ٹلی نہیں تھی کیونکہ والد ابو کی ابھی بھی کوئی خبر نہیں تھی۔
اسپتال سے ہم جب باہر نکل کر گھر جا رہے تھے تو والد صاحب کو اسپتال کے باہر
پایا اور بھاگ کے میں نے انہیں گلے لگا لیا۔

گھر آ کر ابو نے بتایا کے ان کا بٹوا کسی نے چوری کر لیا تھا اور وہ اس کے پیچھے
بٹوا لینے کے لئے بھاگے تو سانس پھول گئی اور دمہ نہ ہونے کی وجہ سے وہ بے ہوش
ہو گئے اور کسی اچھے انسان نے انہیں ہسپتال پہنچایا۔ اور جس لاش کی جیب
سے ابا کی معلومات نکلی وہ وہی چور تھا جو ابو کا بٹوا لے کر بھاگا۔

اللہ اسے اور ان تمام لوگوں کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے جن
کی جانیں خودکش حملے میں گئی اور ہمارے ملک کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

ResultsPlus

Examiner Comments

This is an example of very good answer. The candidate followed the rubric and wrote a very good creative response.

This is an excellent example of a creative essay. The candidate has scored high marks in this question. It is an excellent example of:

- range and application of language
- accuracy of the target language
- understanding and response
- organisation and development.

The candidate scored 42 marks.

Question 2 (c)

This question was attempted by very few candidates, who wrote about preserving water and using it wisely.

Question 2 (d)

When looking at the responses for the discursive essay, the majority of students chose Q02d.

Most candidates were able to perform very well here and reach the higher bands because facts and opinions were stated, because this is the requirement of discursive essays. Some students reached the highest bands for their essays. There were a very few candidates who wrote beyond the word limit. On the whole, responses were extremely good and all points were covered.

انٹرنیٹ کی بڑھتی ہوئی سہولتوں نے ہماری زندگی بہت آسان
کر دی ہے۔

انٹرنیٹ کا مطلب ہے کہ پوری دنیا کے لوگ ایک دوسرے
سے رابطے میں رہ کر معلومات بانٹ سکتے ہیں اسے پوری دنیا کے
لوگوں کا نیٹ ورک بھی کہا جاتا ہے۔ انٹرنیٹ کے ذریعے ہم کسی بھی
موضوع پر کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل ~~کرنے کے لیے~~ کر سکتے ہیں۔ انٹرنیٹ
ایک ایسی سہولت ہے جسے ہم کسی بھی وقت اور کہیں بھی استعمال کر سکتے ہیں
بشرطیکہ وہاں پر انٹرنیٹ کی سہولت موجود ہو۔

انٹرنیٹ نے ہماری زندگی کو بہت آسان بنا دیا ہے کیونکہ اگر ہم
دنیا کے کسی بھی حصے میں ہوں اور ہمارے پاس انٹرنیٹ کی سہولت
موجود ہو تو ہم اپنے وطن کے لوگوں سے خاص طور پر اپنے خاندان والوں سے

صرف بات کر سکتے ہیں اور اُن کی ~~تصویر~~ آواز کے ساتھ ساتھ اُن کی
تصویر بھی دیکھ سکتے ہیں۔ اسی لیے تو کہا جاتا ہے کہ انٹرنیٹ نے پوری
دنیا کو ایک گاؤں میں تبدیل کر دیا ہے۔ اب تو پاکستان میں بھی
ہر ایک کے پاس انٹرنیٹ ہوتا ہے اگر ہر ایک فرد کے پاس نہ ہو تو
~~کم~~ کم از کم گھر کے ایک فرد کے پاس تو ضرور ہوتا ہے کیونکہ وہ انٹرنیٹ
کے ذریعے اپنے پیاروں ~~سے~~ بات کر سکتے ہیں جو اُن سے کئی میل دور
ہوتے ہیں انٹرنیٹ پر اُن سے بات کر کے ایسا لگتا ہے کہ وہ ایک دوسرے
کے پاس موجود ہیں۔ یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ انٹرنیٹ نے فاصلے کم کر دیے ہیں۔

انٹرنیٹ کے بہت زیادہ فوائد ہیں۔ ایک فائدہ جو میں نے اوپر
بیان کیا ہے اس کے علاوہ دوسرا فائدہ یہ ہے کہ ہم انٹرنیٹ سے بہت کچھ
سیکھ سکتے ہیں جیسا کہ اپنے آپ کو ہر ایک چیز سے آگاہ کر سکتے ہیں تاکہ
ہم بھی دنیا کے ساتھ چل سکیں۔ انٹرنیٹ سے ہم تعلیم بھی حاصل کر سکتے ہیں
کیونکہ انٹرنیٹ پر بہت زیادہ مواد پڑا ہوا ہے جسے ہم استعمال کر کے
ایک اچھا ~~اور~~ پڑھا لکھا اور قابل انسان بن سکتے ہیں۔ انٹرنیٹ پر کسی بھی کتاب
کا ~~مطا~~ مطالعہ کر سکتے ہیں اور آج کل تو امتحان بھی انٹرنیٹ کے ذریعے

کمپیوٹر پر حل کر کے بھیج سکتے ہیں۔ اس پر گاڑی چلانے کے لیے جو
لائسنس چاہیے ہوتا ہے اُس لائسنس کو حاصل کرنے کے لیے لکھائی والے
ٹیسٹ کی تیاری بھی کر سکتے ہیں۔ انٹرنیٹ پر ہر ایک گاڑی چاہیے
بڑی ہو یا چھوٹی، اس کے لکھائی والے امتحان کی تیاری کرنے کے لیے
تمام معلومات موجود ہوتی ہے۔ بغیر کتاب خریدے ہم اُس امتحان
کی تیاری انٹرنیٹ پر ~~خرچ کر~~ مفت کر سکتے ہیں۔

انٹرنیٹ کے ذریعے سے ہم موسم کی مطابق معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔
صرف اپنے علاقے کی ہی نہیں بلکہ دنیا کے کسی بھی کونے کی آب و ہوا کا
جائزہ لے سکتے ہیں موسم کی معلومات ہر ایک گھنٹے کے ساتھ ساتھ اگلے پانچ
دنوں کے موسم کی معلومات لے سکتے ہیں جس سے ہم اپنی سرگرمیاں اور دوسرے
عام کام کو ایک اچھے سانچے میں ڈھال سکتے ہیں۔

جہاں پر انٹرنیٹ کے اتنے زیادہ فوائد ہیں وہاں پر اُس کے نقصانات
بھی ہیں کیونکہ ہر ایک چیز کے فائدے اور نقصانات ساتھ ساتھ ہوتے
ہیں۔ انٹرنیٹ کا نقصان یہ ہے کہ اگر لوگ اس کا غلط استعمال کریں تو

اس سے بہت سے لوگ بھی متاثر ہو سکتے ہیں۔ جیسا کہ جو لوگ انٹرنیٹ پر بیٹھ کر دوسرے لوگوں کی معلومات حاصل کرنے کے لیے غلط حربے استعمال کرتے ہیں، اُن کو یہ احساس نہیں ہوتا ہے کہ وہ کسی کی زندگی کے ساتھ کھیل رہے ہیں مثال کے طور اگر کوئی شخص اس کو استعمال کر کے کسی کمپنی یا کسی کمپنی میں کام کرنے والے کے تمام ضروری کاغذات جو اُس نے اپنے ای میل میں محفوظ کیے ہوتے ہیں اُن کو خراب کر دیتا ہے یا وہ خود لے کر اپنا کام بنا کر اپنی کمپنی کے افسران کو پیش کر دیتا ہے تو جس شخص کا وہ کام ہوتا ہے اُس کی نوکری خطرے میں پڑ سکتی ہے۔ بہت سے لوگ کمپیوٹر کو ہیک بھی کر دیتے ہیں جس سے بہت سے لوگوں کا ضروری کام رُک جاتا ہے۔ آج کل کی نوجوان نسل بھی انٹرنیٹ کا غلط استعمال کرتے ہیں جیسا کہ انٹرنیٹ پر کسی کی مرضی پوچھے بغیر ہی اُس کی (خاص طور پر لڑکیوں) کی تصاویر یا ویڈیو انٹرنیٹ پر ڈال دیتے ہیں تا کہ وہ اُن سے بدلہ لے سکیں لیکن اُن کو یہ معلوم نہیں ہوتا ہے کہ وہ شرعی، اخلاقی اور مذہبی نا فرمانی کر رہے ہیں۔ کیونکہ ہمارا دین ہمیں بے حیائی سے روکتا ہے اور ہر ایک کی عزت کرنے کو کہتا ہے چاہے وہ لڑکی ہو یا لڑکا۔ اور کسی کے راز کو راز رکھنے کا حکم دیتا ہے۔

(Total for Question 2 = 45 marks)

ResultsPlus

Examiner Comments

This is an excellent example of Q2 (d). The candidate has shown an excellent understanding of this question.

This candidate has followed the instructions and presented their response very beautifully.

It is a very good example of range and application of language, accuracy of the target language and understanding and response.

The candidate was able to score 41 marks.

Question 2 (e)

This question was not very popular and only one or two candidates attempted it. On the whole, this question did not prompt a well developed response.

Question 2 (f)

Candidates presented some good advantages and disadvantages of arranged and forced marriages. They have matured over the years and come to understand the differences between the two, which was apparent in their responses to the question.

Question 2 (g)

Once again some candidates produced very interesting responses with good understanding for this question. However, the quality of language was weaker for this question.

Question 3 (a)

This question was attempted by quite a few candidates who indicated transport problems, and how these can be improved. However, no candidates mentioned leaving cars at home and using the public transport system.

There were some candidates who attempted this question but did not provide a full answer. They did not pick up on the significance of "Amadoo Raft kay Zarahay", and so wrote a general answer on a city of their choice, which resulted in losing marks.

پچلے دنو میں ہم لاہور گے تے۔ اس بار ہم مین کافی
ادسے کے بار گے تے۔ جب ہوے اڈے سے باہر نکلی تو
یہ دیک کر بوحت کوسی ملی کے جس الاکے
سے مین گزر رہا تا، وہ بوہت ساف اور اچا الاکا تا۔
مغر جب میں توری اگے نکل گا تو
حالات کوچ فارک تے۔ سرکیں تنگ ہونے
لگی اور خاٹراو کی بربو انے لگی۔
جس الاکے مین مجھے جانا تا
وہ ڈیفنس سوسایٹی کے پاس تا۔ جب میں واحا
پونچی تو یہ دیک کر بوحت رک ہوا کے واحا بوحت
سارا پانی کھرا ہوا تا۔ جب پوچا کے
یہ پانی کو خرا ہوا ہے، تو باتی گیا تا کے جب

لوگ اپنی سویا روزی نہیں روتے ہیں تو بوجھ
پانی جما ہو جاتا ہوہے۔ اس کو ٹھیک
کرنے کل لے لے ہو سکتا ہے کے وہ اپنی
روزی ہر روز نہیں سوکھ رہے، اور
ہفتے میں دو تین بار رولے۔ کو کے پر
پھیلا جو پانی تا وہ سوکھ سکتا ہے اور
پانی جما نہیں ہوگے۔

ResultsPlus

Examiner Comments

This is a response from one of the candidates who did not score highly.

This candidate did not understand the demands of the question and wrote a general answer, showing a lack of reading, research and understanding, organisation and development and very poor quality of language.

The candidate scored 14 marks out of 45.

Question 3 (b)

Candidates wrote about various aspects - from the partition of the subcontinent, to the more recent riots in Karachi and situations in the North West of Pakistan and Afghanistan.

These responses tended not to score highly due to an absence of information from reliable news channels. Quality of language marks tended to be low on the weaker responses. In general, responses to this question showed lack of reading, research and understanding.

Question 3 (c)

The demands of this question were not met by most candidates because although the changing dietary habits were mentioned, the question overall was not addressed fully.

On the whole, there was not substantial evidence of reading, research and understanding in these responses.

Question 3 (d)

This was the most popular question and quite a variety of films were discussed, as was the novel 'Mirat-ul-Aroos'.

Some English books as well as films were also discussed but these texts did not have sufficient evidence to answer the question, and so led to poorer marks.

Most candidates scored highly on this question, especially the ones who had chosen an Urdu language book, because they had better understanding of the story and its various aspects.

میری منتخبہ ناول کا نام "میرا شوق میرا انتظار دیکھو" ہے - اس ناول میں جو میرا
پسندیدہ کردار ہے اس کا نام ہمایوں ہے - ہمایوں اس ناول میں فرانس سے لے کر
پاکستان تک ہجرت کرتا ہے وہ اس لئے کیوں کہ اس کے دل میں ایسے کئی سوال
ہیں جن کا وہ جواب ڈھونڈنا چاہتا ہے - ہمایوں ایک ایسا کردار ہے جس نے
پوری دنیا گھوم لی لیکن اسے ایسی کوئی لڑکی نہیں ملی جس سے وہ شادی کرے اس
لئے وہ کنوارہ ہے - ہمایوں اس ناول میں میرا پسندیدہ کردار اس لئے ہے کیوں کہ اتنے
سالوں سے فرانس میں رہنے کے باوجود وہ بھی اپنے ملک پاکستان اور اس کی تہذیب اور
روایتوں کو کبھی بھولا نہیں ہے - وہ فرانس میں اور پوری دنیا میں اپنے لئے ایک
نام تو بنا لیتا ہے لیکن وہ اس بات سے ہمیشہ واقف رہتا ہے کہ سے کسی بھی حال میں
اپنی تہذیب اور اپنے اصولوں کو بھولنا نہیں ہے - ~~[illegible]~~ اسی بات کا
خیال رکھتے ہوئے وہ پاکستان چلا جاتا ہے پھر سے اسی تہذیب و آب و ہوا اور
انہی باتوں کو محسوس کرنے کے لئے جنہیں وہ بچپن میں ہی چھوڑ گیا

تھا۔ پاکستان جا کر ہمایوں نے اپنے لیئے ایک ایسا راستہ تے کرتا ہے جس کے بارے

اسے شاید یہ بھی نہیں پتا کے اسے اپنی منزل ملے گی بھی یا نہیں۔ یہی وجہ ہے وہ

میرا سب سے پسندیدہ کردار ہے چونکہ وہ کبھی ہار نہیں مانتا اور آگے بڑھتا رہتا ہے۔

جب وہ پاکستان پہنچتا ہے تو وہ اپنے رشتہ داروں کی سب سے پہلے تلاش کرنے نکل جاتا ہے

اور اسے اپنی کزن نگار السمیر مل جاتی ہے جو تھوڑے سے ترچ مزاج کی ہے۔ لیکن کیونکہ

ہمایوں کا مزاج اور اس کے بات گفتگو کرنے کا انداز اور عادتیں اچھی ہیں وہ اس

کا بھی دل جیت لیتا ہے۔ اور اس کردار کی سب سے اچھی بات تو یہ ہے کے اتنا بڑا

رتبہ ہونے کے باوجود اسے کوئی فخر نہیں ہے اپنے آپ پر اور نہ ہی وہ اپنے امیر ہونے کی

نمائش کرتا ہے۔ ہمایوں پاکستان جا کر لوگوں کی مدد کرنے کی کوشش کرتا ہے اور شاید اسکی

انہیں اچھائی کی وجہ سے اسے وہ لڑکی مل جاتی ہے جس سے وہ شادی کرے جو نگار ہے اس کی

کزن۔

میرے خیال میں جو مصنف ہیں جن کا نام 'عنیزہ سید' ہے انہوں نے ہمایوں

کے اس کردار کو بہت کامیابی سے پیش کیا ہے۔ وہ اس لیئے کیونکہ مصنف ناول خواں کو

یہ سمجھانا چاہتی تھیں اس کردار کے ذریعے کہ انسان چاہے دنیا میں کہیں بھی کیوں نہ ہو

اسے کبھی بھی اپنی تہذیب یا پھر اپنے مذہب کو نہیں بھولنا چاہئے - اور زندگی میں کوئی کتنی بھی مشکل میں ہی کیوں نہ ہو اسے کبھی بھی حالات سے ہار نہیں ماننی چاہئے کیونکہ تھوڑی سی امید اور تھوڑے سے حوصلے کے ساتھ انسان اس سے ابھر سکتا ہے - ہمسایوں کے ذریعے انہیں یہیں پیش کیا کیونکہ ہمسایوں نے کبھی یاد نہیں ماضی اور ناول کے اختتام میں اس نے شادی کر لی ایک ایسی لڑکی سے جو اس کے ساتھ مل کر اپنی تہذیب اور اصولوں کو آگے بڑھائے گی - مصنف نے ہمسایوں کے کردار کے ذریعے ایک ایسی تصویر پیش کی ایک ایسے انسان کی جو سفر تو طے کرتا لیکن اس سفر کے دوران وہ اپنے اصولوں کو نہیں بھولتا - اس لئے ناول نگار مصنف کو اس کردار کی پیش کش میں کامیابی حاصل ہوتی ہے کیونکہ کہ انہوں نے ناول خوانوں کو یہ پیغام پہنچایا ہے کہ چاہے انسان کہیں بھی کیوں نہ چلا جائے اس کی جڑیں ہمیشہ ایک ہی جگہ بستی ہیں اس لیے اسے ان جڑوں کو کبھی بھولنا نہیں چاہئے کیونکہ جیسے کوئی پودا اپنی جڑوں کے بغیر مرجھا جاتا ہے اور جی نہیں پاتا ویسے ہی انسان بھی نہیں جی سکتا -

ResultsPlus

Examiner Comments

This is a very good example of Q03d, with good use of language, organisation and development.

This is a very good example of a well-researched and organised piece of writing.

The candidate scored a total of 38 marks - with 9 marks for organisation and development, 6 marks for quality of language and 23 marks for reading, research and understanding.

Paper Summary

The majority of the candidates were fully prepared. They performed well, showing a very good knowledge of difficult topic areas.

Based on their performance this year, candidates are offered the following advice:

- Candidates should read the question properly and follow the instructions.
- Where there is a two-part question, both parts should be answered equally to score full marks.
- Candidates should use Urdu words to translate the passage and not English words.
- Candidates are advised to start the answer in Section B Q02b following from the **end** of the passage/story and not to start their answer from the beginning of the passage/story. The demand of the question is to tell what happens **next** but sometimes candidates give the whole background or start the story from the beginning.

Grade Boundaries

Grade boundaries for this, and all other papers, can be found on the website on this link:

http://www.edexcel.com/iwantto/Pages/grade-boundaries.aspx

Pearson Education Limited. Registered company number 872828
with its registered office at Edinburgh Gate, Harlow, Essex CM20 2JE

Llywodraeth Cynulliad Cymru
Welsh Assembly Government

Rewarding Learning